خیبر پختونخواہ جانوروں کی فلاح و بہبود کا قانون 2024

ایک بل برائے

صوبہ خیبر پختونخواہ میں جانوروں کو غیر ضروری تکلیف دینے کے روک تھام کے لئے اور جانوروں کو کم از کم تکلیف کے ساتھ ترسیل، دیکھ بھال اور علاج معالجہ فراہم کرنے کے لئے معیارات مقرر کرنے کے لئے اوران معیارات کو لاگو کرنے کے لئے لانا۔

جبکہ اس بل کا مقصد صوبہ خیبر پختونخواہ میں جانوروں کو غیر ضروری تکلیف دینے کی روک تھام اور ہمدردی سے دیکھ بھال، علاج معالجے اور جانوروں کے ترسیل کے لئے معیارات مقرر کرنے میں مفید ہے اور اس کے ساتھ منسلک دیگر اور ذیلی معاملات کو حل کرنے کے لئے اس کو صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ نے مندرجہ ذیل طور پر نافذ کیا ہے:

1. **مختصر عنوان، احاطہ اور آغاز:**

(1) یہ ایکٹ خیبر پختونخواہ اینیمل ویلفیئر ایکٹ (جانوروں کی فلاح و بہبود) 2024 کہلائے گا۔

(2) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخواہ پر لاگو ہوگا۔

(3) یہ یکدم نافذ عمل ہوگا۔

2. **تعریفات:**

اس قانون میں یہاں تک کہ سیاق وسباق میں کچھ اور وضاحت کی ضرورت نہ ہو، مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی وہی ہوں گے جو کہ ان الفاظ کو یہاں بالترتیب تفویض کر دیئے گئے ہیں:

جانور: (a) جانور کا مطلب گھریلو جانور اور اس میں بشمول گائے، بھینس، بھیڑ، بکری، اونٹ، گھوڑا، گدھا، خچر، مرغی، تیتر، بٹیر، ہنس، شتر مُرغ یا کوئی دوسرا جانور یا پرندہ شامل ہے جسے محکمہ وقتاً فوقتاً نوٹیفیکیشن کے ذریعے واضح کرے۔

(b) **"جانوروں کی لڑائی کا منصوبہ"** مطلب کوئی منصوبہ جس میں کم از کم دو جانوروں میں لڑائی یا جانوروں اور انسانوں میں لڑائی شامل ہو اور اس کو کھیل، شرط یا تفریح کے لئے کیا جاتا ہو مگر اس میں شکار کی کوئی بھی سرگرمی جو کہ خیبر پختونخواہ وائلڈ لائف بائیوڈائیورسٹی (پروٹیکشن، پریزرویشن، کنزرویشن اینڈ منیجمنٹ) ایکٹ 2015 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 1 آف 2015) کے تحت شامل نہ ہوگی۔

(c) **"جانوروں کی فلاح و بہبود"** کا مطلب جانور کی جسمانی اور ذہنی حالت، زندگی کے حوالے سے کہ جانور کی حالت اچھی ہے اور صحت مند ہے، آرام دہ اور اچھی طرح سے پرورش یافتہ ہے، محفوظ ہے اور جانور فطری طرزِ عمل کا اظہار کر سکتا ہے اور ناخوشگوار حالات سے دوچار نہیں ہے جیسے کہ بھوک، پیاس، درد، چوٹ، بیماری، خوف اور پریشانی۔

(d) **"کوڈ"** کا مطلب کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898ء (ایکٹ نمبر V آف 1898ء)۔

(e) **"کمیٹی"** کا مطلب اس ایکٹ کے سیکشن 3 کے تحت بنائی گئی اینیمل ویلفیئر کمیٹی۔

(f) **"متعدی (بیماری)"** کا مطلب ایک ایسی بیماری ہے جو اس بیماری میں مبتلا شخص سے رابطے کے ذریعے پھیل سکتی ہے۔

(g) **"کورٹ"** کا مطلب جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت۔

(h) **"گھریلو جانور"** کا مطلب کوئی بھی جانور جسے انسانوں نے نسل در نسل پالا ہو رفاقت کے لئے خوراک، اُون یا کام کے لئے رکھا ہو مگر اس میں کوئی بھی اسیر جانور یا جنگلی جانور جسے انسانوں نے رکھا ہو شامل نہیں ہے۔

(i) **"ڈیپارٹمنٹ (محکمہ)"** کا مطلب لائیو سٹاک، فشریز اور امداد باہمی ڈیپارٹمنٹ محکمہ۔

(j) **"ڈائریکٹر"** کا مطلب ڈائریکٹوریٹ جنرل کا ڈائریکٹر اینیمل ہیلتھ اینڈ پروڈکشن ہے۔

(k) **"ڈائریکٹوریٹ جنرل"** کا مطلب ڈائریکٹوریٹ جنرل (ایکسٹینشن) لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلوپمنٹ، خیبر پختونخواہ۔

(l) **"گورنمنٹ"** کا مطلب حکومتِ خیبر پختونخواہ۔

(m) **"رحم دلی سے آرام دہ موت دینا"** کا مطلب کسی جانور کو مناسب آوزار کا استعمال کرتے ہوئے ہلاک کرنا ان آوزار کا استعمال وہ شخص کرے جس کو ضروری تربیت اور مہارت حاصل ہو اور وہ ایسے طریقہ کار کا استعمال کرے جس سے یا تو جانور کی فوری موت واقع ہو یا سُن ہو یا بیہوشی کی دوا کا استعمال کرے جو جانور کو بیہوش کرے یہاں تک کہ جانور کی موت واقع ہو، دونوں صورتوں میں یہ درد، تکلیف، خوف یا پریشانی کی عدم موجودگی کے ساتھ مکمل کیا جائے بشمول بیہوشی کی دوا دیئے جانے کے وقت کے دوران بھی۔

(n) **"متعدی بیماری"** کا مطلب وہ بیماری جو جراثیم کی وجہ سے ہو بشمول بیکٹیریا، وائرس فنجائی یا پرجیوی

(o) **"انسپکٹر"** اس ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت محکمہ کی جانب سے نامزد کیا گیا ویٹرنری ڈاکٹر۔

(p) **"مقامی انتظامیہ"** کا مطلب خیبر پختونخواہ کے لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVIII آف 2013) کے تحت بنائی گئی مقامی حکومت ہے۔

(q) **"مالک"** کا مطلب کوئی بھی شخص ہے جو جانور کی صحت اور بہبود کا ذمہ دار ہو چاہے مستقل طور پر ہو یا عارضی طور پر، یا جس کے زیر دیکھ بھال یا نگرانی میں جانور رہو اور اس میں کوئی بھی دوسرا شخص شامل ہے جس نے جانور کو قبضے یا دیکھ بھال میں لیا ہو چاہے مالک کی رضامندی سے یا بغیر رضامندی کے۔

(r) **"پھوکا"** کا مطلب دودھ دینے والے جانور کے مادہ عضو میں ہوا یا کسی بھی مادہ چیز کو داخل کرنے کا عمل جس سے دودھ نکالنا مقصود ہو۔

(s) **"تجویز کرنا"** کا مطلب قواعد سے تجویز کردہ / بیان کردہ ہے۔

(t) **"قواعد"** کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

(u) **"ویٹرنیرین"** کا مطلب ویٹرنری (گریجوایٹ) جس کا اندراج پاکستان ویٹرنری میڈیکل کونسل کے ساتھ ہوا ہو۔

3. **"جانوروں کی فلاح و بہبود کی کمیٹی"** (1) محکمہ نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک کمیٹی بنائے گی جو جانوروں کی فلاح و بہبود کی کمیٹی کہلائے گی جو کہ مشتمل ہوگی:

(a)	سرکاری محکمے کے سیکرٹری	چیئرپرسن
(b)	ڈائریکٹر جنرل (ایکسٹینشن) لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلپمنٹ خیبر پختونخواہ	وائس چیئرپرسن
(c)	ڈئریکٹر، ویٹرنری پبلک ہیلتھ آف ڈائریکٹوریٹ جنرل	ممبر
(d)	فورسٹری، اینوائرمینٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کا نمائندہ جو کہ گریڈ 18 کے درجے سے نیچے کا نہ ہو	ممبر
(e)	بروک پاکستان کا نمائندہ	ممبر
(f)	ڈائریکٹر ہیلتھ اینڈ پروڈکشن ڈائریکٹوریٹ جنرل	ممبر کم سیکرٹری

(2) چیئرپرسن جانوروں سے متعلقہ کسی بھی مسئلے کے لئے کسی بھی ممبر کو ماہرانہ رائے کے لئے اپنے

ساتھ کمیٹی میں شریک کرسکتا ہے، اس شرط پر کہ شریک ممبر کو اپنا ووٹ ڈالنے کا اختیار نہ ہوگا۔

4. **کمیٹی کی میٹنگز:-** (1) چیئر پرسن کی طرف سے بتائی گئی تاریخ وقت اور جگہ پر کمیٹی سال میں کم از کم دو مرتبہ لازمی طور پر ملاقات کرے گی۔

(2) کمیٹی کے اجلاس کی سربراہی چیئر پرسن لازمی طور پر کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں وائس چیئر پرسن اجلاس کی سربراہی کرے گا۔

(3) کمیٹی کے اجلاس کا کورم کل اراکین کے دو تہائی کا ہوگا۔

(4) کمیٹی کا فیصلہ اس کے موجود اراکین کی اکثریت اور ووٹنگ کے ذریعے کیا جائے گا۔

5. **کمیٹی کے اختیارات اور افعال:** 1 کمیٹی لازمی طور پر:

(a) حکومت، کسی مقامی انتظامیہ یا کسی شخص یا ادارہ جو کسی مذبح خانے کی دیکھ بھال میں ملوث ہو یا جانوروں کی فلاح و بہبود سے منسلک ہو کو مشورہ دے تا کہ جہاں تک ممکن ہو اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ذبح سے پہلے کے مراحل میں درد، تکلیف چاہے جسمانی طور پر ہو یا ذہنی طور پر ہو کو بھرپور ہمدردی طریقے سے ختم کیا جاسکے۔

(b) ایسوی ایشن کے کاموں میں خط و کتابت اور تعاون کرے یا وہ ادارے جو جانوروں کی غیر ضروری تکلیف کے روک تھام کے لئے قائم کئے گئے ہیں ان کے ساتھ تعاون کرے۔

(c) حکومت یا کسی مقامی انتظامیہ کو گاڑیوں یا ریڑھیوں کی ساخت کی مخصوصیات کی سفارش کریں تا کہ مال بردار جانوروں پر بوجھ کم ہو سکے۔

(d) آوارہ یا بغیر مالک کے جانوروں کی تعداد کو انسانی طور سے قابو کرے۔

(e) کمیٹی اگر صحیح سمجھے تو مقامی انتظامیہ کے اشتراک سے ایسے تمام اقدامات اُٹھائے جو سازگار اور محفوظ حالات زندگی کے لئے ضروری ہوں جیسے کہ پناہ گاہوں کی تعمیر، بحالی مراکز یا جانوروں کے لئے جائے آمان۔

(f) اگر کمیٹی مناسب سمجھے تو حکومت کو ان معاملات میں جو طبی دیکھ بھال اور ویٹرنری ہسپتال میں توجہ کے متعلق ہیں اُن پر مشورہ دے اور ویٹرنری ہسپتالوں کو مالی اور دیگر امداد دے۔

(g) جانوروں کے ساتھ ہمدردانہ سلوک کی تعلیم دینا اور عوام الناس کو جانوروں پر غیر ضروری درد یا تکلیف دینے کے خلاف آگاہی فراہم کرنا اور جانوروں کی فلاح و بہبود کے لئے

لیکچرز، کتابوں اور پوسٹرز کو فروغ دینا۔

6. **ڈائریکٹر کے اختیارات اور افعال:** ڈائریکٹر لازمی طور پر:-

(a) اس ایکٹ کے سیکشن 8 کے تحت انسپکٹر کے اختیارات کا استعمال کرے اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے دیگر اختیارات کا استعمال بھی کرے۔

(b) اس ایکٹ کے نفاذ اور لاگو کرنے کے لئے ذمہ دار ہو۔

(c) انسپکٹر کی سرگرمیوں کی نگرانی کرے؛ اور

(d) ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے دیئے گئے کسی بھی اور کام کی تکمیل کرے۔

7. **انسپکٹرز:**- اس ایکٹ کے مقصد کے لئے محکمہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل میں کام کرنے والے ویٹرنری ڈاکٹر میں سے انسپکٹر مخصوص دائرہ کار کے ساتھ نامزد کر سکتا ہے۔

8. **انسپکٹر کے اختیارات اور افعال:** انسپکٹر لازمی طور پر:-

(a) مقامی پولیس کی مدد سے کسی بھی وقت، کسی بھی شخص، جگہ، علاقہ، بحری جہاز، گاڑی، ریڑی، بنڈل، ڈھانپنے کی جگہ میں وارنٹ کے ساتھ داخل ہو سکتا ہے، تلاشی لے سکتا ہے، معائنہ کر سکتا ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو مطمئن کرے کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم سرزد ہوا ہے یا نہیں، اس شرط کے ساتھ اگر انسپکٹر کسی گھر میں تلاشی کرے تو پہلے لازمی طور پر عدالت سے سرچ وارنٹ (تلاشی کے لئے وارنٹ) حاصل کرے اور کوڈ کے قواعد کے مطابق تلاشی کرے۔

(b) مقامی پولیس کی مدد سے زندہ یا مردہ جانور، اسلحہ، زہر، آتشیں اسلحہ، جال، گھات، کمان، تیر، گاڑی، برتن، چھکڑا یا کوئی اور چیز یا استعمال شدہ ملکیتی چیز (پراپرٹی) یا جس پر شبہ ہو کہ وہ چیز جرم میں استعمال ہوا ہے کو قبضہ میں لے لے۔

(c) اگر وہ (انسپکٹر) یقین رکھتا ہے کہ جانور غیر ضروری درد سے دوچار ہے اور جانور اچھی حالت میں نہیں ہے تو جانور کو اس جگہ یا مالک سے مستقل طور پر ہٹا دیں اور قبضہ میں لے لے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ جانور مالک کے خرچے پر ویٹرنری دیکھ بھال اور علاج حاصل کرے اور جانور کو کسی اور شخص کے قبضہ میں رکھے جہاں پر اسے یقین ہو کہ جانور کو اچھی فلاح و بہبود کے حالات میں رکھا جائے گا۔

(d) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کے سرزد ہونے سے روکنے کے لئے تمام قانونی اقدامات کرے۔

(e) جہاں وہ یقین رکھتا ہے کہ جانور پر یا اس گاڑی میں یا چھکڑے میں جانور تکلیف میں مبتلا ہے یا غیر ضروری یا غیر معقول درد یا تکلیف میں مبتلا ہو گا تو اُس چیز کو روکے، تلاشی لے اور اُس گاڑی یا چھکڑے کو کسی بھی وقت قبضے میں لے لے۔

(f) جہاں اُسے یقین ہے کہ جانور پر زیادہ بوجھ لاد دیا گیا ہے یا جانور اچھا نہیں ہے یا جانور کمزور ہے یا جانور زخمی ہے تو فوری کاروائی کرے تا کہ اس ایکٹ کے مقصد کے تحت تکلیف کو مزید کم کرے۔

(g) مجوزہ طریقہ کار کے مطابق عوام الناس سے جانوروں پر ہونے والے ظلم کی شکایات حاصل کرے اور تحقیقات کرے۔

(h) معلوم ہونے کے بعد کہ اس ایکٹ یا قواعد کے مطابق کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے، اس شخص کے خلاف عدالت میں شکات درج کرے۔

9. <u>ڈائریکٹر اور انسپکٹر کی مدد:</u>

(1) اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں جب بھی ضرورت ہو تو پولیس آفیسر یا مقامی انتظامیہ یا مالک یا جانور کا ذمہ دار یا جو گاڑی جانور کو لے کر جا رہی ہو، ڈائریکٹر کو یا انسپکٹر کو فوری مدد فراہم کرے، جیسے بھی معاملات ہوں۔

(2) جانور جو بظاہر بیمار ہو، زخمی ہو یا درد یا تکلیف میں ہو تو مالک یا جانور کا ذمہ دار اس بات کو یقینی بنائے کہ جانور کا معائنہ ہو، دیکھ بھال ہو اور بغیر تاخیر کئے جتنا مناسب ہو سکے علاج ہو، جب کبھی اگر صحت سے متعلق مسائل ہوں، بیماری ہو، زخم ہو یا کوئی اور ممکنہ مسائل ہوں جن کی شناخت ممکن نہ ہو تو ویٹرنیرین سے ہنگامی طور پر مشورہ کرے، کسی بیمار یا زخمی جانور کو اس کی خاص ضروریات کے تحت رکھا جائے اور جہاں ضروری ہو تو اس (جانور) کی رہائش الگ رکھی جائے، بیمار یا زخمی جانور کی نقل مکانی نہیں ہونی چاہئے جب تک کہ ہنگامی مقاصد کے تحت جانور کی فلاح و بہبود بنانا یقینی طور پر ضروری نہ ہو۔

(3) جانور یا جانوروں سے متعلق ملکیت کے تنازعے کی صورت میں مسئلے کا فیصلہ مجاز عدالت، انفرادی جانور یا جانوروں کے بہترین مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے کرے گی۔

(4) مالک یا جانور کا ذمہ دار جو اس سیکشن کی دفعات کی خلاف ورزی کرے گا وہ اس ایکٹ کے

سیکشن 17 کے تحت سزا کا مستحق ہو گا۔

10. <u>جانوروں کی نقل وحمل:</u> (1) کوئی شخص جو گاڑی کا ذمہ دار ہو یا چھکڑے کا جس میں جانوروں کی نقل و حمل ہوتی ہے، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ:

(a) جانور کو مناسب، آرام دہ اور محفوظ جگہ فراہم کی گئی ہے اور پنجرہ، گاڑی، چھکڑے/ریڑھے یا پنجرہ جس میں جانور کو قید کیا گیا ہے اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ جانور اس میں کھڑا ہو سکے، موڑ سکے اور آرام سے نیچے لیٹ سکے، مناسب خوراک اور پینے کا پانی مسلسل وقفے کے ساتھ دیا جانا چاہئے۔

(b) جو کہ خوراک کی صورت میں خوراک کی فراہمی کا وقفہ بارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور پانی کی صورت میں پانی کی فراہمی کا وقفہ چھ گھنٹوں سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

(2) کوئی بھی شخص جو جانور کو قید کرتا ہے یا جانور کی اس طریقے سے نقل وحمل کرتا ہے جس سے جانور کو غیر معقول یا غیر ضروری درد یا تکلیف ہو یا سیکشن 9 کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت سزا کا مرتکب ہو گا۔

11. <u>جانوروں کے لڑنے کے منصوبے: جو کوئی شخص بھی:</u>

(a) جانتے ہوئے جانور کی ملکیت رکھتا ہے، جانور کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے، جانور سے مشق کرواتا ہے یا جانوروں کو لڑائی میں شرکت کروانے کے لئے پالتا ہے۔

(b) جانتے بوجھتے جانوروں کی لڑائی میں شرکت کے لئے کسی دوسرے شخص کو جانور دیتا ہے، خریدتا ہے، پہنچاتا ہے یا نقل وحمل کرتا ہے۔

(c) ایک جانور کو دوسرے جانور کے بلا مقابل لاتا ہے، جانور کو لڑنے پر اُکساتا ہے یا انسانوں کی طرف سے ایک جانور کو دوسرے جانوروں سے لڑنے اکساتا ہے۔

(d) جانوروں کی لڑائی کے منصوبے منظم کرتا ہے، مدد کرتا ہے یا ان میں شرکت کرتا ہے۔

(e) کوئی بھی جگہ جو اس مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہے یا رکھتا ہے، استعمال کرتا ہے یا انتظام کرتا ہے یا کسی بھی ایسی جگہ کے انتظام میں مدد فراہم کرتا ہے یا جانوروں کی لڑائی کے مقصد

کے لئے یا ایسی جگہ کی اجازت دیتا ہے یا ایسی جگہ رکھتا ہے یا اس ہی مقصد کے لئے جگہ استعمال ہوتی ہو یا منظّم ہوتی ہو۔

(f) فروغ دیتا ہے یا جانوروں کی لڑائی کے منصوبے کی تشہیر کرتا ہے یا حاصل کرتا ہے یا سبب بنتا ہے یا کسی بھی ایسے شخص سے پیسے حاصل کرے یا کسی بھی شخص کو ایسی جگہ میں داخلے کے لئے کوئی قیمتی چیز حاصل کرتا ہے یا شرط لگانے کے مقصد کے لئے یا ایسی لڑائیوں میں مدد کرتا ہے یا اپنے استعمال کے لئے یا فروخت کے لئے ایسی لڑائیوں کی وِڈیو کے عکس اپنے پاس رکھتا ہے، کوئی شخص جو کلا زاے تا ایف کے درجے میں آتا ہے، جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت سزا کے قابل ہوگا۔

12. جانوروں پر تجربے: (1) تحقیق، جانچ اور تعلیم میں جانوروں کا استعمال ان صورتوں تک محدود ہے جن میں یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہے کہ:

(a) تحقیق کے نتائج یا جانچ یا تعلیم کے نتائج لازمی طور پر اضافہ کرے گی:

(i) دیکھ بھال یا انسانوں کی حفاظت یا جانوروں کی صحت یا بہبود۔

(ii) پیداوارا اور جانوروں کی پیداواری صلاحیت یا

(iii) تعلیمی مقاصد کا حصول۔

(b) تحقیق، جانچ اور تدریس کے سلسلے میں استعمال ہونے والے جانوروں کے لئے ایسے معقول اقدامات لازمی طور پر لئے جائیں کہ جانوروں کی جسمانی صحت اور قدرتی ضروریات، دونوں اچھے معیار اور سائنسی علم کے مطابق پوری ہونی چاہئے۔

(c) جہاں پر جانور تحقیق، جانچ اور تدریس کے لئے استعمال ہوتے ہوں اور وہ ٹھیک نہ ہوں یا بیمار ہوں تو ان جانوروں کو قابلِ عمل علاج حاصل ہونا چاہئے جو کسی بھی غیر معقول یا غیر ضروری تکلیف / درد کو کم کرتا ہے جہاں پر ضروری طور پر کسی مستند ویٹرینیرین کے مطابق جانور کو ہمدردی کے ساتھ رحم دلی سے مانے کا تعین کیا گیا اگر ایسا نہ ہوا ہو تو اس ایکٹ کے تحت قابلِ جرم سمجھا جائے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت جرمانے کا ذمہ دار ہوگا۔

13. <u>جراحی کے طریقہ کار کی کارکردگی:</u> (1) کوئی بھی شخص کسی بھی جانور پر جراحی کا عمل نہیں کرے گا جب تک وہ شخص مستند یا لائسنس یافتہ ویٹرینیرین نہ ہو، اگر کوئی شخص کسی جانور پر جراحی کا عمل

کرتا ہے اور وہ اندراج شدہ یا لائسنس یافتہ ویٹرنیرین ہے تو وہ جانور کو مناسب/کافی بیہوشی کی دوا اس طریقے سے دے کہ جراحی کے دوران جانور کو جو درد یا تکلیف محسوس ہوتی ہے وہ ختم ہو یا بہت کم ہو۔

(2) انٹرنیشنل ویٹرنری کے بہترین طریقہ کار کے مطابق جانوروں پر تمام جراحی کے عمل لازمی طور پر جراثیم سے پاک ماحول میں ہونے چاہئیں۔

(3) کوئی بھی شخص جو اس سیکشن کے کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ اس ایکٹ کے تحت جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت سزا کے قابل سمجھا جائے گا۔

14. <u>چھوٹ/استثنیٰ:</u>

مندرجہ ذیل اعمال کو اس ایکٹ کے تحت ظلم نہیں سمجھا جائے گا۔

(a) مویشیوں سے سینگ ہٹانا یا نر جانور کو خسی کرنا یا برانڈنگ (نشان) کرنا یا جانوروں کی ناک میں رسی ڈالنا; یا

(b) وہ تمام جانور جن کا تعین آوارہ اور خطرناک کر دیا گیا ہے اُن کا ہمدردی طریقے سے خاتمہ سوڈیم پینٹوتھول کے ذریعے مجوزہ طریقہ کار کی پیروی کے بعد; یا

(c) کسی بھی عارضی طور پر نافذ العمل قانون کے اختیار کے تحت کسی بھی جانور کو قتل/تباہ کرنا۔

(d) کسی عمل کا کرنا یا موخر کرنا اس ضمن میں کے جانور کے فضل کرملتوی کیا جاسکے یا گھریلو جانور کو انسانی خوراک کے طور پر تلف کرنے کی تیاری بذریعہ فضل جب تک اس فُصل کا ملتوی کرنا یا تیاری کسی غیر ضروری درد اور کرب کو بڑھاوا نا دے۔

15. <u>رکاوٹ اور غلط بیانی؛ اگر کوئی بھی شخص:</u>

(a) ڈائریکٹر، انسپکٹر یا پولیس آفیسر کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال سے روکے جیسے بھی معاملہ ہو جیسے کہ داخلہ، معائنہ، تلاشی اور قرقی: یا

(b) شِق 9 کے تحت کسی جانور کو اس نیت سے چھپاتا ہے کہ معائنے، داخلے، تلاشی یا قرقی کو ٹال سکے۔

(c) اس ایکٹ کے قواعد کے رُو سے انسپکٹر جب معائنہ، تلاشی یا قرقی کر رہا ہوتا ہے اس دوران انسپکٹر سے غلط بات کرتا ہے یا گمراہ کُن بیان زبانی یا تحریری طور پر دیتا ہے۔ جرمانے کے ساتھ قابلِ سزا ہوگا جو کہ 10 ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا قید جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا

بشمول دونوں کے۔

16. جرائم: کوئی بھی شخص یا ادارہ جو:

(a) جانور کو استعداد سے زیادہ چلاتا ہے یا زیادہ بوجھ لادتا ہے یا مارتا ہے یا کسی بھی جانور کو غیر ضروری طور پر درد یا تکلیف دینے کا سلوک کرتا ہے۔

(b) جانور کو باندھتا ہے، رکھتا ہے، لے جاتا ہے یا کسی جانور کی ترسیل اس طریقے یا اس طرح کرتا ہے جس سے غیر ضروری درد یا تکلیف ہو۔

(c) جانور کو مسخ کرنے کی وجہ سے درد دیتا ہے، بھوک، پیاس، زیادہ بھیڑ میں رکھتا ہے، زیادہ بوجھ لادتا ہے یا کوئی دوسرا غلط سلوک کرتا ہے یا اس قسم کے جانور کو فروخت کے لئے پیش کرتا ہے۔

(d) کسی مردہ جانور کو فروخت کے لئے پیش کرتا ہے یا ایسے مردہ جانور کا حصہ جس کو غیر ضروری طور پر ظالمانہ طور پر مارا گیا ہو۔

(e) کسی جانور کو ایسے حالات میں چھوڑ دیتا ہے جو اس کا امکان ظاہر کرتا ہے کہ جانور کو بھوک یا پیاس کی وجہ سے تکلیف ہوگی۔

(f) گائے پر یا کسی دوسرے دودھ دینے والے جانور پر پھوکا یا ڈوم کا عمل کرتا ہے یا اُس کے قبضے میں یا اختیار میں اگر کوئی جانور ہے اور اس پر اس طرح کے عمل کی اجازت دیتا ہے۔

(g) اگر وہ کسی بھی جانور کو استعمال کرتا ہے یا کسی جانور سے کام لیتا ہے جو بوجہ بیماری، کمزوری، زخم کے کام نہیں کرے یا اُس کے قبضے یا اختیار میں کسی بھی ناتواں جانور کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

(h) جان بوجھ کر جانور کو اجازت دیتا ہے جس کا وہ مالک ہے کہ وہ جانور بڑے پیمانے پر عوامی جگہوں پر جائے جبکہ جانور کسی متعدی بیماری سے دوچار ہے یا کسی بھی معقول عذر کے بغیر کسی بیمار یا معذور جانور کو اجازت دیتا ہے جس کا وہ مالک ہے کہ وہ (جانور) کسی عوامی جگہ پر مرے۔

(i) جان بوجھ کر یا غیر معقول طور پر کسی نقصان دہ دوا کا انتظام کرتا ہے یا نقصان دہ مادے کو جانور کو دیتا ہے یا جان بوجھ کر یا غیر معقول وجہ سے ایسی دوا یا مادے کی کوشش کرتا ہے کہ جانور اُس کو لے۔

(j) جانور کو روکتا ہے یا جانور کو پنجرے میں یا کنٹینر یا کسی اور جگہ میں بند کرتا ہے جو کہ اونچائی،

لمبائی اور چوڑائی میں مناسب نہیں ہے جو کہ جانور کو معقول حرکت سے روکتی ہے۔

(k) جانور کو غیر معقول وقت کے لئے زنجیروں یا چھوٹی یا بڑی زنجیر یا رسی سے باندے رکھتا ہے جو کہ جانور کو درد یا تکلیف پہنچائے گا۔

(l) بطور مالک کے یا نگہبان کے جانور کو ورزش کروانے میں ناکام رہتا ہے یا عادتاً جانور کو باندھے رکھنے کی وجہ سے جانور کو معقول ورزش نہ کروانے کی وجہ بنتا ہے یا تنگ جگہ پر رکھتا ہے یا بطور جانور کے مالک کے جانور کو مناسب خوراک، پانی، پناہ یا ویٹرنری دیکھ بھال فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

(m) کسی جانور کو مسخ کرتا ہے یا کسی جانور کو دل میں گُچلے کا انجیکشن لگاتا ہے، گولی مارتا ہے، زہر دینے یا کسی اور غیر ضروری ظالمانہ طریقے سے مارتا ہے۔

(n) صرف تفریح فراہم کرنے کے مقاصد سے قید کرتا ہے یا قید کرنے کی وجہ بنتا ہے بشمول جانور کو چیتے یا کسی اور گوشت خور جانور کی پناہ گاہ میں باندھتا ہے اس مقصد سے کہ اس کو کسی اور جانور کا شکار بنائے۔

(o) کسی شوٹنگ (گولی مارنے) کے میچ میں حصہ لیتا ہے یا فروغ دیتا ہے یا کسی مقابلے میں حصہ لیتا ہے جہاں پر جانوروں کو قید سے آزاد کیا جاتا ہے شوٹنگ کے مقصد سے۔

(p) جانوروں کو درجہ حرارت سے موسمی حالات سے، آبی جانوروں کو غلط باہمی حالات سے، آکسیجن کی کمی کے روبرو کرتا ہے یا آزادانہ گھومنے، پھرنے کو محدود کرنے یا ممکنہ طور پر درد، زخم یا جانور کو ڈر سے دوچار کرتا ہے۔

(q) جنسی تعلق میں شامل ہوتا ہے یا جانور کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرتا ہے یا جانتے بوجھتے ایڈز کی وجہ بنتا ہے اور دوسرے شخص کو جنسی تعلق بنانے پر آمادہ کرتا ہے یا جنسی طرزِ عمل پر آمادہ کرتا ہے۔

(r) مداخلت کرتا ہے بشمول اعضاء کاٹنے کے یا متعلقہ قوانین یا قواعد کے مطابق تشخیصی یا علاج کے مقاصد کے علاوہ جانوروں کے اعضاء اور بافتوں کی تباہی کرتا ہے، ایسے شخص نے ظلم کے جرم کا ارتکاب کیا ہے، اس ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت سزا کا مستحق ہوگا۔

وضاحت:

اس دفعہ کے مقاصد کے لئے جانور کے مالک نے ظلم کے جرم کا ارتکاب کیا ہے اگر وہ اس قسم

کے جرائم کے روک تھام کے لئے معقول دیکھ بھال اور نگرانی کرنے میں ناکام رہا ہے۔

17. سزائیں:

(1) اگر کوئی شخص جو سیکشن 8, 9, 10, 11, 12, 13 اور 16 کے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے اُس کو قید کی سزا دی جائے گی جو 3 ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

(2) اس کے بعد دوبارہ خلاف ورزی پر آدمی کو قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

(3) کوئی اور جرم جس کے لئے کوئی اور مخصوص سزا، اس ایکٹ کے تحت نہیں دی گئی، مجرم کو سزا ایک ماہ تک کی قید دی جائے گی یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے دونوں سزائیں۔

18. قابلِ دست اندازی جرائم: (1) باوجود یہ کہ کوڈ میں کچھ بھی مشتمل ہو، اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا جرم قابلِ دست اندازی اور قابلِ ضمانت ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کوڈ کے قواعد کی رُو سے جرم کی سماعت جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کرے گا۔

19. نقصان کی ضمانت رزرتاوان:

اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی بااختیار شخص جس نے کچھ بھی کیا ہو یا اس ایکٹ کے تحت احکام صادر کئے ہوں یا اس ایکٹ کے قواعد کی رُو سے کچھ بھی اچھی نیت سے کرنے کا ارادہ ہو اُس کے خلاف نہ ہی کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

20. اپیل:

(1) کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹر یا انسپکٹر کے حکم جو اس ایکٹ کے قواعد سے ہوا ہو وہ حکم سے ناخوش ہو تو 30 دنوں کے اندر اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے۔

(a) ڈائریکٹر جنرل، جبکہ حکم ڈائریکٹر نے جاری کیا ہو۔

(b) ڈائریکٹر، جبکہ حکم انسپکٹر نے جاری کیا ہو۔

(2) سب سیکشن (1) کے تحت اپیل نمٹانے کا طریقہ کار، دورانیہ اس طریقے سے ہوگا جیسے کہ تجویز کیا گیا ہے۔

21. **قواعد بنانے کے اختیارات:** (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(2) بالخصوص بغیر کسی تعصب کے مندرجہ بالا قواعد کے عمومیت کے قواعد فراہم کئے جا سکتے ہیں برائے:

(a) زیادہ سے زیادہ وزن جس میں مسافروں کا وزن بھی شامل ہے جو کسی جانور کے ذریعے اُٹھایا یا کھینچا جائے گا۔

(b) جانوروں کے ہجوم کو روکنے کے لئے حالات کا مشاہدہ کیا جائے تاکہ ایسے مدت اور گھنٹوں کے دوران کسی بھی قسم کے جانور کو بوجھ لادنے کے مقاصد سے استعمال نہیں ہونا چاہئے۔

(c) لگام یا گھوڑا ایسا ممنوع سامان جو جانوروں پر ظلم کا سبب بنتا ہے۔

(d) برآمدات یا فروخت کے مقاصد کے لئے جانوروں کے افزائشِ نسل اور پکڑنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوں گی یا کسی اور مقصد کے لئے مختلف آلات استعمال کئے جا سکتے ہیں اور مذکورہ پکڑنے کے لئے اور افزائشِ نسل کے لئے لائسنس جاری کرنا اور مذکورہ لائسنس کے لئے فیس لگانا۔

(e) زیرِ رہائش جانوروں کے انتظام کا طریقہ کار اور ترک شدہ، گمشدہ یا آوارہ جانوروں سے برتاؤ کا طریقہ کار۔

(f) آوارہ جانوروں کے تولیدی عمل روکنے کا انتظام بشمول جال، خصی کرنا، ویکسین لگا کر آزاد کرنے کے پروگرام۔

(g) جانوروں کے نقل و حمل کے لئے احتیاطی تدابیر لینی ہوں گی اگرچہ ریل گاڑی، روڈ، اندرون ملکی بحری راستے، سمندر یا ہوا کے ذریعے ہو اور پنجرے یا کسی اور ڈبے میں ان کی نقل و حمل ہو اس کا طریقہ کار۔

(h) کھیلوں کی کارکردگی کے لئے جانوروں کی مشق سازی یا اس انداز سے نمائش جو مثبت کمک کا استعمال کرے جیسے کہ منفی کمک یا سزا کے برخلاف۔

(i) کوئی بھی اور معاملہ جس کا ہونا یا تجویز کیا جا سکتا ہے۔

22. **منسوخی اور بچت:** (1) جانوروں پر ظلم کے روک تھام کا ایکٹ 1890ء، (ایکٹ نمبر XI آف 1890ء) اس کا صوبہ خیبر پختونخواہ کی حد تک نفاذ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) سب سیکشن (1) کے تحت منسوخی درج ذیل متاثر نہیں کرے گی۔

(a) قانون کی ایسی کسی شِق کے سابقہ کاروائی یا کچھ بھی مناسب طریقے سے کیا گیا یا اس کے تحت سہنا پڑا۔

(b) کوئی حق یا استحقاق یا ذمہ داری حاصل کی گئی ہو، جمع شدہ یا خرچ شدہ قانون کے قواعد کے تحت۔

(c) قانون کے کسی قواعد کے برخلاف جرم کے سرزد ہونے کے سلسلے میں کوئی جرمانہ، ضبطگی یا سزا ہوگئی ہو۔

(d) کوئی بھی تحقیقات، قانونی کاروایاں اس قسم کے کسی حق، استحقاق، ذمہ داری، قابلِ ادائیگی ذمہ داری، جرمانہ، ضبطگی یا سزا جیسے کہ مذکورہ بالا اور اس قسم کی ہر طرح کی تحقیقات، قانونی کاروائی یا ٹھیک کرنے کا عمل جاری رہے گا چاہے قائم کیا گیا ہو یا نافذ کیا گیا ہو اور اس قسم کا کوئی بھی جرمانہ، ضبطگی اور سزا نافذ کی جائے گی جیسے کہ اگر مذکورہ بالا قانون کے قواعد جاری رہتے ہیں۔

(3) کچھ بھی کیا گیا یا ایکٹ کے قواعد کے تحت کوئی بھی کاروائی کی گئی سب سیکشن 1 (ذیلی دفعہ 1) کے تحت منسوخ کی گئی بشمول کوئی بھی نوٹیفیکیشن، حکم، نوٹس رسید جاری کی گئی یا اقرار نامہ بنایا گیا جب تک کہ یہ اس ایکٹ کے قواعد کے ساتھ متصادم نہ ہوں تو اس کو کیا گیا، لیا گیا، جاری کیا گیا یا اس ایکٹ کے متعلقہ قواعد کے تحت بنایا گیا ہے اور متعلقہ طور پر اس کا نفاذ جاری رہے گا یہاں تک کہ اس کی کسی چیز سے منسوخی کردی جائے یا اس ایکٹ کے تحت کوئی عمل کیا جائے۔